53

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۴۳۵

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم چہار شنبہ

جلد ۳۱ | ۲۹ ماہ تبوک ۱۳۲۲ ہش | ۲۸ رمضان المبارک ۱۳۶۲ھ | ۲۹ ستمبر ۱۹۴۳ء | نمبر ۲۲۹

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۲۸ ماہ تبوک۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق صبح ۹ بجے بذریعہ فون یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

محترمہ بیگم صاحبہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے کی طبیعت پہلے سے اچھی ہے الحمد للہ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

قادیان ۲۸ ماہ تبوک۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کل شام ساڑھے چھ بجے کی گاڑی ڈلہوزی تشریف لے گئی ہیں۔ آپ کے ہمراہ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب اور صاحبزادہ مرزا حمید احمد صاحب ہیں۔ محترمہ بیگم صاحبہ حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب بھی ساتھ ہیں۔

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب ناظر تعلیم و تربیت و تالیف و تصنیف ۱۶ ستمبر ۱۹۴۳ء سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل قادیان — ۲۸ رمضان المبارک ۱۳۶۲ھ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کرشن اوتار ہونے پر معاصر پرتاپ کے اعتراض

(۲)

معاصر پرتاپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کرشن اوتار ہونے پر جو اعتراضات ۷ ستمبر کے پرچہ میں کئے ہیں۔ ان میں سے ایک کا جواب گذشتہ پرچہ میں دیدیا گیا ہے۔ ایک اور اعتراض یہ ہے۔ کہ حضرت کرشن کی کرم فلاسفی کا بنیادی مسئلہ آواگون ہے۔ اس کی صداقت کو کیا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تسلیم کرلیا ہے؟ اس کے جواب میں گذارش ہے۔ کہ اول تو یہ سوال ہی حل طلب ہے۔ کہ آواگون کا مسئلہ صحیح بھی ہے یا نہیں۔ اور آیا حضرت کرشن اس رنگ میں جس رنگ میں کہ آج کل ہندو دنیا اُسے پیش کرتی ہے۔ اس کے قائل تھے یا نہیں؛ معاصر پرتاپ نے اس اعتراض کے ساتھ ہی ایک ایسی بات بھی لکھدی ہے، جو واضح ثبوت ہے اس امر کا کہ حضرت کرشن ان کی طرح تناسخ اور آواگون کے قائل نہ تھے۔ چنانچہ احمدیوں کو مخاطب کرتے ہوئے معاصر پرتاپ لکھتا ہے۔ کہ:-

"دیکھیں ان لوگوں کو کب عقل آئے گی۔ اور وہ اپنے نقلی کرشن کو کرشن روپ میں پیش کر کے دنیا میں اپنے آپ کو مذاق بنانے کی بجائے بھگوان کرشن کے سامنے سچے دل سے کب سر جھکائیں گے۔ اور ان کے امر اپدیش کی شکشا سے فیض یاب ہوں گے۔ کیونکہ ان پر اب بھی درِ توبہ بند نہیں ہوا۔ جیسا کہ بھگوان نے خود ہی گیتا میں فرمایا ہے۔ کہ

"کیسا ہی گناہ گار ہو وہ۔ کیسا ہی زبوں شعار ہو وہ پکے دل سے جو کوئی انسان۔ کرتا ہے مری ہی یاد ہر آن ہو جاتی ہے اسکی جلد اصلاح۔ دنیا ہوتی ہے اسکی مداح"

(گیتا ۹۔ ۳۰۔ ۳۱)

اب سوال یہ ہے۔ کہ ان الفاظ کی موجودگی میں یہ دعویٰ کس طرح کیا جاسکتا ہے۔ کہ حضرت کرشن موجودہ زمانہ کے مسئلہ تناسخ کے قائل تھے۔ جبکہ وہ خود درِ توبہ کا وا ہونا مانتے ہیں۔ اور لوگوں کو اس سے فائدہ اٹھانے کی تلقین کرتے ہیں۔ توبہ اور تناسخ دونوں متضاد چیزیں ہیں۔ اگر درِ توبہ کا وا ہونا مانا جائے۔ تو تناسخ کا عقیدہ قطعی طور پر غلط ماننا پڑتا ہے۔ اور اگر یہ مانا جائے۔ کہ حضرت کرشن تناسخ کے قائل تھے۔ تو پھر یہ الفاظ آپکی طرف منسوب نہیں ہوسکتے۔

ایک اعتراض یہ کیا گیا ہے کہ حضرت کرشن گئو پال تھے۔ سو اس کے متعلق یاد رکھنا چاہیئے کہ گئو پال کے معنے ہیں گائیوں کی پرورش کرنے والا۔ اور بوجہ اس کے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی ایک زمیندار خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور ہمارے ملک میں عام طور پر یہی طبقہ ہے۔ جو اپنے مفاد کے لئے زیادہ تر گائے وغیرہ جانوروں کی پرورش کرتا ہے۔ اس لئے آپ کو بھی گئو پال کہا جاسکتا ہے۔ اور دراصل اس میں یہی اشارہ ہے کہ آنیوالا کرشن زمیندار خاندان سے ہوگا۔ اس اعتراض کے جواب میں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام چونکہ گئو کشی کو جائز سمجھتے تھے۔ اس لئے کرشن اوتار نہیں ہوسکتے۔ ہم اپنے ایک گذشتہ مضمون میں یہ ۴۴ کہہ چکے ہیں۔ کہ اگر معترضین مہربانی فرماکر "مدھو پرک" "گوگھن" اور "گوگیہ" وغیرہ الفاظ کی تشریح کردیں۔ جو حضرت کرشن کی زندگی کے بعض واقعات سے گہرا تعلق رکھتے ہیں۔ تو یہ اعتراض بڑی آسانی سے حل ہوسکتا ہے۔ مگر معاصر "ویر بھارت" اور "ملاپ" نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا۔ اب امید ہے۔ معاصر پرتاپ اس طرف توجہ کرے گا۔

مُقَطَّعَاتِ قرآنی قسط نمبر (۹)

(از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب)

حروف مقطعات فاتحہ کے الفاظ میں

(ان الفاظ کی مدد سے آپ مقطعات کے متعلق خود سوچ کر کوئی نتیجہ نکال سکیں گے۔)

ا :- اللہ ۔ الحمد ۔ الرحمٰن ۔ الرحیم ۔ ایاك ۔ اھدنا ۔ انعمت علیهم

ل :- اللہ ۔ مالك ۔ ضالّین

م :- مالك ۔ یوم الدین ۔ مستقیم ۔ انعمت علیهم ۔ مغضوب علیهم ۔

ص :- صراط المستقیم ۔ صراط الذین الآیہ

ر :- رحمٰن ۔ رحیم ۔ ربّ ۔ غیر المغضوب علیهم

ك :- مالك ۔ ایاك نعبد ۔ ایاك نستعین ۔

ه :- اھدنا ۔ انعمت علیهم ۔ مغضوب علیهم

ی :- یوم الدین ۔ ایاك نعبد ۔ ایاك نستعین ۔ ضالّین ۔

ع :- عالمین ۔ ایاك نعبد ۔ ایاك نستعین انعمت علیهم ۔ مغضوب علیهم ۔

ط :- صراط المستقیم صراط الذین

س :- ایاك نستعین ۔ المستقیم ۔

ح :- الحمد ۔ الرحمٰن ۔ الرحیم

ق :- مستقیم ۔

مقطعات کے تعیّن کا قاعدہ

مقطعات کا تعیّن یعنی یہ معلوم کرنا کہ فلاں مقطعہ فاتحہ کی فلاں آیت یا فلاں الفاظ کا اختصار ہے، یُوں کیا جاتا ہے۔ کہ پہلے اس مقطعہ کے حروف سے حسب فہرست مندرجہ بالا کے یہ معلوم کیا جاتا ہے۔ کہ ان حروف سے کیا کیا آیتیں اور کیا کیا الفاظ فاتحہ کے بن سکتے ہیں۔ چنانچہ مثلاً الٓمّٓ سے کئی آیات یا الفاظ کی طرف اشارہ نکل سکتا ہے اس کے بعد آپ کو وہ سورۃ یا سورتیں پڑھنی چاہئیں۔ جن کے سر پر الٓمّٓ لکھا ہو۔ پھر جو مضامین بکثرت اور مرکزی طور پر اس سورۃ میں بیان ہوں۔ ان کے مناسب حال آپ مقطعات کے حروف کے معنے لے کر کہہ سکتے ہیں کہ یہ مقطعہ فاتحہ کی فلاں آیت کا مقطعہ ہے۔ کیونکہ آیت میں اس کے حروف موجود ہیں۔ اور سورۃ میں اس کے مطالب موجود ہیں۔ مثلاً حٰمٓ کے حروف سے معلوم ہوا کہ یہ حروف الحمد للہ۔ رحمٰن۔ رحیم۔ مالك یوم الدین۔ مستقیم۔ انعمت علیهم۔ مغضوب علیهم میں پائے جاتے ہیں۔ پھر آپ حٰمٓ والی چھ سورتیں یعنی مؤمن۔ سجدہ۔ زخرف۔ دخان۔ جاثیہ۔ احقاف سب کو پڑھ جائیں تو آپ کو معلوم ہوگا۔ کہ یہ سب سورتیں مکّی ہیں۔ اور اکثر حصہ انکا توحید اور صفات و اسماء و افعال الٰہی سے بھرا پڑا ہے۔ پس معلوم ہوا کہ حٰمٓ کی سورتوں میں الحمد للہ رب العالمین الرحمٰن الرحیم مالك یوم الدین تک کا بیان اکثر ہے۔ باقی جو لفظ ہم نے جمع کئے تھے ان کا کوئی نمایاں ذکر نہیں ہے پس حٰمٓ اختصار ہوا سورۃ فاتحہ کی آیات نمبر ۲-۳-۴ کا۔ اور بس۔ اسی طرح آہستہ آہستہ آپ سب کی حقیقت معلوم کرسکتے ہیں:

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ق کے متعلق کسی قسم کا جھگڑا ہی نہیں کیونکہ یہ فاتحہ میں صرف ایک ہی جگہ لفظ مستقیم میں ہی آیا ہے۔ اور اس سے سوائے مستقیم کے لفظ کے ساری آیت اھدنا الصراط المستقیم کی مراد نہیں لی جا سکتی۔ کیونکہ قؔ کے بعد آیت نہیں ہے بلکہ صرف قف ہے

ص اور ط کا تعین بھی بہت آسان ہے۔ کیونکہ یہ لفظ صراط کا اختصار ہیں اور صراط المستقیم اور صراط الذین انعمت علیھم والی آیتوں میں آتے ہیں فرق صرف یہ ہے۔ کہ جب طؔ کسی مقطعہ میں آتی ہے۔ تو فاتحہ کی آیت نمبر ۶ والی صراط مراد ہوتی ہے۔ اور اگر حٰؔ کسی مقطعہ میں آئے تو آیت نمبر ۷ والی صراط مراد ہوتی ہے۔

غرض اسی طرح حروف کو ایک طرف دیکھ کر اور سورتوں کے مضامین کو دوسری طرف پڑھ کر اور غور کر کے تعین کرتے چلے جاؤ۔ فی الحال جو میں نے نتیجہ نکالا ہے۔ وہ حسب ذیل ہے۔ ممکن ہے اس میں بعض غلطیاں ہوں۔ مگر اس کے لئے مطالعہ ان سورتوں کا ضروری ہے۔ اور یہ بات خاص محنت چاہتی ہے۔ اگر مستعد اور شوقین لوگ اس روشنی میں توجہ کریں تو کئی مفید باتیں نکال سکتے ہیں۔ بہرحال یہ ایک سرسری خاکہ ہے۔ جو فی الحال میری نظر میں ہے

الٓمٓ: میں انعمت علیھم۔ ضالین اور مغضوب علیھم کا ذکر ہے۔ یعنی فاتحہ کی آیت نمبر ۷، چنانچہ بقرہ میں یہ تفسیر نہایت نمایاں طور پر ظاہر ہے۔ اور مومنین انبیاء اور آدم کے حالات۔ نیز ابلیس اہل کتاب کافروں اور منافقوں کی کرتوتوں سے یہ سورۃ اول سے آخر تک بھری پڑی ہے

سورۃ شوریٰ کی حٰمٓ عٓسٓقٓ میں حٰم والی آیات نمبر ۲۔۳۔۴ کے علاوہ (یعنی اسمائے الٰہی کے علاوہ) ایاک نعبد و ایاک نستعین ۵ اور اھدنا الصراط المستقیم ۵ والی دو آیتیں یعنی نمبر ۵ اور نمبر ۶ کا مضمون مزید اس میں داخل ہے۔ جس مضمون کی تصدیق خود یہ سورۃ بھی کرتی ہے۔ کیونکہ اس کے آخر میں یہ آیت آتی ہے۔ کہ انک لتھدی الی صراط مستقیم۔ صراط اللہ الذی لہ ما فی السموات و ما فی الارض والی اللہ تصیر الامور اور سورۃ کا مضمون بھی ایسا ہی کہتا ہے۔

یٰسٓ کا مقطعہ دو حروف مقطعات سے مرکب ہے۔ یٰ سے یوم الدین یعنی آیت نمبر ۴ اور سٓ سے صراط مستقیم والی آیت نمبر ۶۔ چنانچہ اس سورۃ میں جو قرآن مجید کا دل کہلاتی ایمان کے اصولوں اور آخرت اور حشر بعد الموت ہی کا ذکر ہے چنانچہ صراط مستقیم کے متعلق تو اس میں دو آیتیں واضح بھی موجود ہیں (۱) انک لمن المرسلین علیٰ صراط مستقیم (۲) وان اعبدونی ھذا صراط مستقیم علاوہ ازیں آنحضرتؐ اور قرآن کی ضرورت رسالت کی ضرورت اور اسکا فائدہ۔ دشمنوں پر عذاب الٰہی برزخ حشر۔ اہل جنت۔ اہل دوزخ خلق آخر وغیرہ کا یعنی صراط مستقیم اور یوم الدین دونوں کا ذکر ہے

شاعرِ بے عمل

از جناب روشن دین صاحب تنویر وکیل سیالکوٹ

ہے یہ مومن کیلئے قوت و شوکت کا پیام
لیلۃ القدر میں ہوتا ہے ملائک کا نزول
شعر سے تُو نے بپا کی ہے وہ دُنیا جسمیں
رجز خوانی تری کیا جوش میں لائیگی ہمیں
کاش اس اُمتِ ناداں پہ ہویدا ہو یہ راز
دشت کے ذرے پریشان ہیں بے ربطی سے

شیخ کیا جانے ہے کیا شانِ نبوت کا مقام
اُسکی رحمت نہیں کچھ تیرے تخیل کی غلام
ذکرِ کردار حلال اور ہے کردار حرام
جس سے تُو ہو نہ سکا آپ بھی سرگرم خرام
میر لشکر نہ ہو جب خاک ہو لشکر کا نظام
جذب باہم سے ہے کہسار کے ذروں کو قیام

آہ اس قوم کا انجام نہ پوچھ اے تنویر
جس کا ہر فرد بشر آپ ہی ہو اپنا امام

قیادت کے چند زریں اُصول

از صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ

(۱) قائد یا لیڈر اپنے مدعیٰ کے حصول کے لئے حقیقی جوش اور کامل عزم رکھتا ہے۔ اور اپنے مقصد کے ساتھ اسے اُنس اور محبت ہوتی ہے۔ یہی جوش اور اس "مقصد" سے ایسی ہی محبت وہ اپنے ہم عملوں کے دلوں میں پیدا کرنے میں سرگرم عمل رہتا ہے۔

(۲) ایک عقلمند قائد اپنے "مقصد" کی باریک تفاصیل تک سے واقف ہوتا۔ اور انہیں اپنے ذہن میں ہمیشہ حاضر رکھتا ہے۔ وہ اپنے مقصد کے حصول کی راہوں اور اس کے پالینے کے ذرائع سے آگاہ ہوتا۔ اور اپنے ہم عمل احباب کو حسب موقعہ و محل ان تفاصیل سے آگاہ کرتا ہے۔ وہ جانتا ہے۔ کہ وہ کیا چاہتا ہے۔ اور اسے معلوم ہے کہ اسے کیا کرنا اور کیا کروانا ہے:

(۳) انسان کی طبیعت کو جاننے والا قائد کام لینے کا پہلا اور بنیادی اصول محبت و ہمدردی کو بناتا ہے۔ مگر بوقت ضرورت ذریعہ اصلاح کے اختیار کرنے میں بھی کمزوری نہیں دکھاتا۔ اس کے الفاظ میں زور اور اس کے بیان میں سنجیدگی تو ضرور ہوتی ہے۔ مگر غصہ اور تیزی نہیں ہوتی۔ محبت بھرے الفاظ اور ہمدردانہ لہجہ سننے والے کے مخلص جذبات کو ابھارتا۔ اس کی قوت خوابیدہ کو بیدار کرتا۔ اور راہ عمل پر شوق سے اسے گامزن کرتا ہے۔

(۴) ایک کامیاب قائد کے احکام مختصر مگر معیّن واضح اور غیر مبہم اور مؤثر الفاظ پر مشتمل ہوتے ہیں۔ سننے والا انہیں سنتا آسانی سے سمجھتا۔ اور ان پر عمل کرنے کا جوش پاتا ہے

(۵) ایک کامیاب قائد اپنے احکام کو دہرا لیتا ہے۔ ہو تسلی کر لیتا ہے کہ سننے والے نے اس کے احکام کو سمجھنے میں غلطی نہیں کھائی۔

(۶) ایک کامیاب قائد کے احکام ہمیشہ مثبت فقروں پر مشتمل ہوتے ہیں (سوائے اس کے کہ نفس مضمون ہی منفی ہو) اس قسم کے فقرے کہ "میں نے تمہیں ہزار بار کہا ہے۔ کہ تم یوں نہ کرو مگر پھر بھی تم ایسا ہی کرتے ہو!" "تم مجنون ہو؟ تمہیں یہ بھی خبر نہیں کہ ایسے موقعہ پر کیا کرنا چاہیئے" "تم اندھے ہو تمہیں نظر نہیں آتا!" "بے وقوف ہو؟ تمہیں اتنا بھی نہیں پتا" وغیرہ وغیرہ اس کے مونہہ سے نہیں نکلتے۔ وہ جانتا ہے کہ اس کا ایک بار کہنا کافی ہے۔ مگر اظہار کم وہ ظاہر یہی کرتا ہے۔ اسے معلوم ہے کہ ہم عملوں کو کام پر لگاتے ہوئے اسے اپنے اعصاب کی کمزوری کا مظاہرہ نہیں کرنا۔ اسے تو اپنے احباب کے اعصاب کی مضبوطی کو بیدار کرنا ہے۔

(۷) ایک سمجھدار قائد وقت اور موقعہ کو کبھی ہاتھ سے نہیں کھوتا۔ دشمن کا کوئی زبردست حملہ یا واقعات کا کوئی ایسا ہی پلٹا جب اس کے ساتھیوں کی قوتوں اور ارادوں میں ایک شدید ردعمل پیدا کرتا۔ اور انہیں بیدار سے بیدار تر کر دیتا ہے۔ تو وہ ان خاص حالات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ

سورۃ بنی اسرائیل کی ایک لطیف تفسیر

دستور الارتقاء سورۃ بنی اسرائیل کی ایک لطیف تفسیر ہے۔ جو ہمارے سلسلہ کے ایک عالم مولوی عبداللطیف صاحب معلم المجاہدین سابق عربی مدرس خانپور (ریاست بہاولپور) کی تصنیف ہے۔ یہ ضخیم کتاب اپنے مطالب اور مضامین کے لحاظ سے اس قابل ہے۔ کہ ہماری جماعت کا ہر ایک فرد خواندہ دوست خود مطالعہ کرے اور دوسرے مذاہب کے اصحاب کو بھی مطالعہ کے لئے دے۔ قرآن کریم اور اسلام کی حقانیت اور حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نیز حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کو واضح کرنے کے لئے یہ ایک مفید تصنیف ہے۔ نظارت تعلیم و تربیت پُر زور تحریک کرتی ہے۔ کہ جماعت کے احباب اس کو خریدیں اور اس سے فائدہ اٹھائیں۔ ناظر تعلیم و تربیت

ہر بیس ۲۰ اراکین یا اس کی کسر پر ایک نمائندہ خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع پر بھجوایئے۔ ۲۲۔۲۳۔۲۴ اخاء (اکتوبر)

54
Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک سکھ نومسلم کا پیغام سکھ بھائیوں اور مسلمان بھائیوں کے نام

ذیل میں ایک سکھ نومسلم صاحب کا وہ اشتہار شائع کیا جا رہا ہے۔ جو انہوں نے آج سے ۴۱ سال قبل اسلام اور احمدیت کی تائید میں شائع کرتے ہوئے سکھوں اور مسلمانوں کو دعوت دی تھی۔ کہ وہ اسلام اور احمدیت کی طرف توجہ کریں۔ اس اشتہار کے لکھنے والے وہ صاحب ہیں جن کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بابرکت صحبت اس وقت حاصل ہوئی۔ جبکہ ابھی براہین احمدیہ بھی شائع نہیں ہوئی تھی۔ چونکہ ان کا گاؤں بٹر کلاں قادیان کے نزدیک ہے۔ اس لئے ان کی اکثر آمد و رفت حضور علیہ السلام کے پاس رہتی تھی۔ اور اس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ ان کے دل میں اسلامی نور داخل ہونا شروع ہوا۔ اور رفتہ رفتہ وہ حضرت اقدس کی تبلیغ سے اسلام قبول کرنے پر آمادہ ہو گئے۔ حضرت اقدس نے انہیں کہا۔ کہ اپنی اہلیہ کو بھی تبلیغ کریں۔ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ اور وہ بھی ان کی ہم خیال ہو گئیں۔ اور غالباً یہ پہلا جوڑا تھا۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ مسلمان ہوا۔ جب دونوں میاں بیوی نے اظہار اسلام پر آمادگی ظاہر کی تو اس وقت حضور علیہ السلام نے ان کی خود بیعت نہیں لی۔ بلکہ منشی نبی بخش صاحب بٹالوی کے ساتھ ان دونوں کو قبول اسلام کے لئے صاحبزادہ سید ظہور الحسن صاحب قادری سجادہ نشین بٹالہ کے پاس بھجوا دیا وہاں پہونچ کر انہوں نے قبول اسلام کیا۔

بعد قبول اسلام صاحبزادہ صاحب نے جو تحریر سردار سنت سنگھ صاحب کے اظہار اسلام کے متعلق لکھی۔ اس میں یہ تحریر تھا۔

"اما بعد بر کافہ اہل اسلام ہویدا باد کہ اندریں آوان سعید و زمان حمید سردار سنت سنگھ بہ معیت اہلیہ خویش سرات صحبت جناب مرزا غلام احمد صاحب سلمہ اللہ الصمد کہ شخصے وحید عصر است نور ایمان در قلب فیض طلب و اتاخت یہدی اللہ لنورہ من یشاء۔ عزیزی نبی بخش پٹواری ساعی شد کہ فقیر حسب معمول مشائخ خویش رحمہم اللہ کلمہ شہادت آں سردار صاحب رشد را تلقین کند اگرچہ روئے حصول ایں سعادت مرزا غلام احمد ہزار درجہ از من اولیٰ بود" ۲۲ جمادی الاول ۱۳۰۱ھ

دستخط خواجہ صاحبزادہ ظہور الحسن سجادہ نشین بٹالہ (منقول از حیات احمد جلد ۱ نمبر ۳ صفحہ ۱۸)

اسلام قبول کرنے کے بعد ان کے عام مسلمانوں سے تعلقات قائم ہو گئے۔ اس پر کافی زمانہ گزر گیا۔ اس کے بعد حضرت اقدس نے دعوئے مسیحیت فرمایا۔ تو اس وقت یہ کچھ جھجکے مگر حضور علیہ السلام کے تقدس اور راستبازی کے قائل تھے۔ اس لئے کچھ عرصہ بعد بیعت کر لی۔ مگر طبیعت میں بشاشت پیدا نہ ہو سکی۔ آخر خدا تعالےٰ نے خواب کے ذریعہ ان کا سینہ کھول دیا۔ چنانچہ خدائی راہنمائی کے بعد انہوں نے ایک اشتہار شائع کیا۔ جس کو صرف سکھ بھائی ہی نہیں بلکہ مسلمان احباب کو بھی خالی الذہن ہو کر پڑھنا چاہیئے یہ اشتہار ہمیں حضرت مولوی شیر علی صاحب سے ملا ہے۔ امید ہے شائد کوئی سعید روح فائدہ اٹھا سکے۔ احباب جماعت اپنے سکھ اور مسلمان دوستوں کو اس کا مطالعہ کرائینگے۔

محتاج دعا - حکیم فضل حسین احمدی مہاجر

خداتعالیٰ کے لئے ایک سچی گواہی

میں ایک نومسلم ہوں پہلے ہندو سکھ تھا گزارہ کے لئے زمین وغیرہ سب کچھ موجود تھا۔ اپنی برادری میں بمقام موضع بوڑ ضلع گورداسپور میں عزت دار زمینداروں کی طرح بسر کرتا تھا۔ میرے دل میں بارہا یہ خیال گزرتا تھا۔ کہ یہ بات ضرور توجہ کے لائق ہے کہ بابا نانک صاحب جو ہمارے گورو ہیں۔ وہ اپنے گرنتھ وغیرہ میں اسلام کی سچائی کی گواہی دیتے ہیں۔ وہ گواہی گرنتھ اور جنم ساکھیوں میں موجود ہے اور علاوہ اس کے چولہ صاحب کی ایک زبردست گواہی الگ ہے جس پر قرآن شریف کی آئتیں اور کلمہ شریف لکھا ہوا ہے۔ اور یہ کہ سچا دین اسلام ہی ہے۔ پھر کیونکر ممکن ہے کہ اسلام جھوٹا ہو ان خیالات کا اثر روز بروز میرے دل پر غالب ہوتا ہو گیا۔ کہ کس طرح ممکن ہے کہ باوا صاحب نے ایک کامل سنت ہو کر اس قدر جھوٹ کی پیروی کی۔ کہ مسلمانوں کی طرح نمازیں پڑھتے رہے۔ اور حج بھی کیا۔ اور ایک افغان مسلمان کی لڑکی سے شادی بھی کی۔ اور بعد موت کے ہندوؤں کی طرح جلائے جانے سے اپنے تئیں بچا لیا۔ خواہ کس طرح بچایا۔ یہ بحث الگ ہے۔ لیکن اگر اسلام سچا مذہب نہیں تھا۔ تو ایسے عارف اور صادق اور سنت اور سدھ نے اسلام کی سچائی کی کیوں گواہی دی۔ نہ صرف باتوں سے بلکہ عملی طور پر بھی یہاں تک کہ حج بھی کیا۔ غرض یہ وہ امور تھے۔ جنہوں نے مجھے اسلام کی طرف کھینچ لیا۔ خوش قسمتی سے میں جاہل سکھوں کی طرح نہیں تھا۔ علاوہ اپنے گرنتھ کے کچھ فارسی کی کتابیں بھی پڑھی تھیں۔ میں نہیں کہہ سکتا۔ کہ میں بہت بڑا عالم تھا۔ مگر کافی طور پر مجھے گرنتھ صاحب اور سکھ مذہب کے رسوم اور جنم ساکھیوں وغیرہ پر خوب نظر تھی۔ مذہب کے رو سے میں ایک متعصب سکھ تھا۔ مگر آخر ان خیالات نے اس قدر میرے دل اور دماغ پر غلبہ کیا۔ کہ رفتہ رفتہ اسلام کی طرف کھینچ لائے۔ میں معہ اپنے تمام عیال کے مسلمان ہو گیا۔ اور میں اب تک بابا نانک صاحب سے محبت رکھتا ہوں۔ بلکہ ایسی محبت کہ میں دعوے سے کہتا ہوں کہ سکھ صاحب ایسی نہیں رکھتے ہوں گے۔ جیسا کہ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ درحقیقت انہوں نے ہی مجھے اس آگ سے نکالا۔ اگر وہ تین گواہیاں گرنتھ اور جنم ساکھیاں اور چولہ صاحب کی دنیا میں نہ چھوڑ جاتے۔ تو میرے جیسا سخت دل متعصب سکھ مسلمانوں کے سایہ سے بھاگنے والا کیونکر یہ دن دیکھتا کہ سچی توحید کے چشمہ سے پانی پیتا۔ میرے تو دل سے باباصاحب کے لئے دعائیں نکلتی ہیں۔ کہ خدا ان کو بہشت نصیب کرے وہ نہ صرف میرے لئے بلکہ سب سکھ بھائیوں کے لئے ہمدردی کا بیج بو گئے ہیں۔ میں ان کی طرح ان کے وعظوں کی برکت سے ایک مسلمان نمازی ہوں۔ مگر انہوں نے حج بھی کیا تھا ابھی تک میں محروم ہوں۔ اگر خدا نے چاہا۔ تو حج بھی کر لوں گا۔ میں یقین رکھتا ہوں۔ کہ باوا صاحب کی تخم ریزی ضرور دوسرے سعید سکھوں کے لئے بھی نیک پھل لائے گی۔ باوا صاحب مرحوم ہندو مذہب پر ایک سخت اور تیز حربہ چلا گئے ہیں۔ مثلاً چولہ صاحب کا درشن کس قدر انسان کے دل پر اثر ڈالتا ہے۔ جب وہ مقدس چولہ جو قدرت کے ہاتھوں سے لکھا گیا کھول کر دیکھا جائے۔ تو پہلے ہی یہ عبارت ہم موٹی قلم سے لکھی ہوئی پاتے ہیں۔ کہ اشھد ان لاالہ الا اللہ واشھد ان محمداً عبدہٗ ورسولہ بعض ہمارے سکھ بھائی اس کے جواب میں یہ جھوٹا عذر پیش کرتے ہیں۔ کہ چولہ ایک قاضی سے بابا صاحب نے جبراً چھینا تھا۔ یہ وہی چولہ ہے۔ مگر افسوس کہ وہ ان جنم ساکھیوں کی شہادت عمداً پوشیدہ کرتے ہیں۔ جن میں لکھا ہے۔ کہ یہ چولہ باوا صاحب کو خدا کی طرف سے ایک ہدائت نامہ ملا تھا۔ تا اس کے موافق کاربند ہوں۔ پھر ماسوا اس کے اگر نعوذ باللہ یہ ناپاک چیز ہوتی۔ تو اب تک اس قدر عزت سے کیوں محفوظ رکھی جاتی۔ جو شخص اس چولہ صاحب کے درشن کے لئے ذرا تکلیف اٹھا کر ڈیرہ نانک ضلع گورداسپور میں جائے گا۔ اور درشن کرے گا۔ تو اس کو معلوم ہوگا۔ کہ چولہ صاحب کا اس قدر اعزاز کیا گیا ہے۔ کہ شائد سو سے زیادہ رومال ریشم وغیرہ بڑے بڑے امیروں کے اس پر چڑھائے ہوئے ہیں۔ اور بیماروں کو تبرکاً اس کے چڑھاوے دیئے جاتے ہیں۔ اور باباصاحب کے بعد جتنے گرو آئے چولہ صاحب کا بہت ادب کرتے تھے۔ اور اسکو آگے رکھ کر مشکلات کے وقت دعائیں مانگتے رہے۔ اور اب بھی بہت سے سکھ درشن کرنے کے وقت چولہ صاحب کو گویا سجدہ کرتے ہیں۔ غرض میرے اسلام کے یہ وجوہ ہوئے جو میں نے بیان کئے۔ پھر بعد اسلام میں سنت جماعت کا مذہب اختیار کرکے اطمینان میں تھا۔ عام مسلمانوں کی طرح میرا بھی یہی عقیدہ تھا۔ کہ آخری زمانہ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے اتریں گے۔ لیکن جب مرزا غلام احمد صاحب قادیانی نے دعوئے مسیح موعود ہونے کا کیا۔ تو پھر دوبارہ مجھے ابتلا پیش آیا۔ کیونکہ اوّل خدا کے فضل سے میں نے سکھ مذہب چھوڑا۔ اور برادری کے تعلقات ٹوٹنے کی وجہ سے بہت کچھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دکھ اٹھانے۔ طرح طرح کی ذمہ داریاں سر پڑیں۔ پرانے عزیزوں سے الگ ہونا پڑا۔ اور اب جب مسلمان ہوا تو قریباً پندرہ برس تک مسلمانوں میں رہ کر ان سے برادری کی طرح تعلقات پیدا ہو گئے ان تعلقات کے بعد یہ دوسری دعوت میرے کان میں پڑی۔ کہ مذہب حق یہی ہے کہ درحقیقت مرزا غلام احمد صاحب مسیح موعود ہیں۔ اور دوسری کہانیاں محض خود تراشیدہ قصے یا راویوں کی غلط فہمیاں ہیں۔ آپ سمجھ سکتے ہیں۔ کہ میرے جیسے انسان کے لئے جو اول بہت سے تعلقات توڑ کر مسلمان ہوا تھا۔ کہ اب دوبارہ ان تعلقات کو مرزا غلام احمد صاحب کی دعوت کو قبول کرتا۔ مگر چونکہ میں ایک پرانے زمانہ سے ان کے حالات سے کچھ نہ کچھ واقف ہوں کہ افترا ان کی طبیعت سے دور ہے۔ اس لئے میں ایسا مخالف نہ ہوا۔ جیسے کہ دوسرے مخالف ہیں۔ بلکہ ایک دفعہ دور اندیشی کی راہ سے بیعت بھی کر لی۔ اور مخالفوں سے بھی لڑتا جھگڑتا رہا۔ مگر بعض اوقات میرے دل میں خیال آتا تھا۔ کہ کیا ممکن نہیں۔ کہ الہام کے سمجھنے میں کچھ دھوکہ ہو گیا ہو۔ اس وسوسہ کا میں یہ جواب دیتا تھا۔ کہ پھر اتنے نشان کیوں ظاہر ہوئے۔ کہ رمضان میں خسوف کسوف بھی ہوا۔ اور لیکھرام وغیرہ کی کی نسبت زبردست پیشگوئیوں نے زمانہ کے دلوں کو ہلا دیا۔ لیکن پھر بھی بعض اوقات میرے دل میں خواہش پائی جاتی تھی۔ کہ مجھے خود بھی خدا کی طرف سے کچھ معلوم ہو جائے۔ اور جیسا کہ خدا تعالیٰ نے سکھ مذہب سے نکالنے کیلئے چولہ صاحب وغیرہ میرے لئے شہادتیں پیش کر دیں۔ اسی طرح کوئی غیبی گواہی میرے دل کو مل جائے اسی تلاش میں میں اب تک دعائیں کرتا رہا۔ آخر بتاریخ ۲۷ رمضان ۱۳۱۹ھ مجھے خواب آیا کہ ایک روشن رات ہے اور چاند نکلا ہوا ہے۔ تب میں نے نظر اٹھا کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہیں۔ اور آسمان سے تکیہ لگایا ہوا ہے۔ میں آپ کے پاس گیا۔ اور یہ پوچھنا چاہا کہ مرزا غلام احمد صاحب اپنے دعوے میں سچے ہیں یا جھوٹے۔ تب میں نے عرض کیا۔ کہ یا رسول اللہ! دنیا میں مرزا غلام احمد صاحب کی نسبت بہت اختلاف ہو رہا ہے۔ آپ فرمائیں۔ وہ سچے یا جھوٹے۔ آپ نے فرمایا کہ وہ سچے ہیں اور تبسم کیا اور کہا دیکھو وہ میرے پاس بیٹھے ہوئے ہیں۔ تب میں نے نظر اٹھا کر دیکھا تو مرزا غلام احمد صاحب آپ کے پاس بیٹھے ہوئے پائے۔ اور ہاتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ میں ہے اور چاند درمیان ہے۔ پھر چاند درمیان نہیں رہا۔ دونوں کے درمیان گم ہو گیا۔ اور پھر میں ایک آواز سے جاگ اٹھا۔ میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ یہ خواب سچی ہے یہ درحقیقت خدا کی طرف سے ہے۔ میرے نو بیٹے فوت ہو چکے ہیں۔ عمر ستر کے قریب پہنچ گئی ہے اور اب اس اخیر عمر میں صرف دو بیٹے باقی ہیں میں دعا کرتا ہوں۔ کہ اگر میں خدا پر افترا کرتا ہوں تو اللہ تعالیٰ مجھے کوڑھی کر دے اور مجھے ہلاک کرے۔ یہ جو کچھ میں بیان کرتا ہوں میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ یہ سب سچ ہے۔ کہ اگر اس خواب کے بیان کرنے میں ایک ذرہ جھوٹ بولا ہے۔ تو میرے دونوں بیٹے ہلاک ہو جائیں۔ اور اگر کوئی دوسرا شخص میرے اس خواب کو سچ نہیں سمجھتا تو اس کو بھی چاہئے کہ اگر وہ با اولاد ہے تو اسی طرح چھاپ کر اشتہار دے کہ میں خواب یا کسی اور ذریعہ سے قطعی اور یقینی طور سے مرزا غلام احمد صاحب کو کاذب اور جھوٹا سمجھتا ہوں تو فلاں بچہ میرا مر جائے۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ وہ ضرور مرے گا۔ کیونکہ وہ خدا پر جھوٹ بولتا ہے۔ خدا کے کلام میں تناقض نہیں۔ جب خدا تعالیٰ اپنے نبی کی معرفت گواہی دے دی۔ کہ مرزا غلام احمد سچا ہے۔ تو اس گواہی کے برخلاف جو کچھ بیان کیا جائے سب کچھ جھوٹ ہے۔ اس زمانہ میں الہامی اور خواب بین تو بہت ہیں مگر میری طرح کوئی ایسی قسم کھا کر اشتہار دے۔ خدا خود فیصلہ کر دے گا۔ مگر جھوٹے کو ایسی قسم پر کب دلیری ہو سکتی ہے۔ کیا وہ اپنے بیٹوں کا دشمن ہے کہ ایسی قسم کھائے گا۔ یاد رہے کہ میں نے محض خدا کے لئے عام مسلمانوں کے فائدہ کے لئے یہ گواہی شائع کی ہے۔ اور میں یقین رکھتا ہوں۔ کہ میں اس کا ثواب پاؤنگا۔ والسلام۔ المشتہر خاکسار شیخ عبد الرحمن ساکن پوٹر ضلع گورداسپور۔ ۲۳ جنوری ۱۹۰۲ء

جماعت احمدیہ گجرات کا امیر کرم چوہدری اعظم علی صاحب امیر جماعت احمدیہ گجرات کے رخصت پر جانے کی وجہ سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے جناب چوہدری احمد الدین صاحب کیل گجرات کو تا اختتام رخصت قائمقام امیر جماعت احمدیہ گجرات منظور فرمایا ہے۔

ناظر اعلیٰ

اخبار احمدیہ

سالانہ اجتماع کے لئے ضروری اشیاء ہر وہ خادم جو خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع میں شریک ہو رہا ہے۔ اس کے پاس مندرجہ ذیل اشیاء کا ہونا ضروری ہے۔ (۱) مختصر بستر (۲) تھیلا جس میں حسب ذیل چیزیں ساتھ ہوں۔ ایک سیر بھنے ہوئے چنے۔ چالیس فٹ لمبی سوتی رسی۔ چاقو۔ سوئی دھاگہ۔ تکون پٹی (۴۰" × ۳۰" × ۳۰") یا اس کی بجائے تکون رومال جس کی ایک طرف کی لمبائی ۴۰ انچ اور بقیہ طرفین کی لمبائی ۳۰-۳۰ انچ ہو۔ دیا سلائی (۳) پانی کے لئے ایک برتن (۴) موٹی چھڑی جو کان تک پہنچے۔ غلیل اور ٹارچ اگر ممکن ہو۔

ضروری — ہر شامل ہونے والے رکن کے لئے لازمی ہے کہ اس کے پاس پیتل۔ تانبا یا کسی اور دھات کی پلیٹ برائے سالن ہو۔

زعماء و قائدین انہیں نوٹ فرمالیں۔ نمائندگان کو بتا دیں۔ علاوہ ازیں دوسرے اراکین کو بھی اطلاع دے دیں۔ کہ اجتماع میں شمولیت کا ارادہ رکھنے والے ابھی سے اس ضروری سامان کی تیاری شروع کر دیں۔

خاکسار ناصر احمد مہتمم اشاعت اجتماع سالانہ

طلبائے تعلیم الاسلام ہائی سکول کو اطلاع تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان بعد اختتام موسمی تعطیلات ۵ اکتوبر بروز سہ شنبہ بوقت ۸ بجے صبح کھلیگا۔ جملہ طلباء کو چاہیئے کہ تاریخ مقررہ سے پیشتر قادیان پہنچ جاویں۔ غیر حاضر طلباء کو خاص طور پر جرمانہ کی سزا دی جائے گی — جن احباب کے بچے سکول ہذا میں تعلیم پا رہے ہیں۔ انہیں چاہیئے کہ انہیں بروقت قادیان بھجوائیں۔ تاکہ انکی پڑھائی میں ہرج واقعہ نہ ہو۔

ہیڈ ماسٹر

ایک مستعد کارکن کی ضرورت دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے لئے ایک مخلص مستعد نوجوان کی ضرورت ہے جس کے سپرد "تحصیل مال" کا کام ہوگا تنخواہ حسب لیاقت دی جائیگی۔ خواہشمند احباب بہت جلد اپنی درخواستیں قائد مجلس خدام الاحمدیہ یا پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کی سفارش کے ساتھ دفتر مرکزیہ میں بھیجدیں۔ مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

جلسہ کلانور کے متعلق اطلاع سکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ کلانور لکھتے ہیں کہ جلسہ کلانور میں شامل ہونے والے احباب موسم کے مطابق بستر ہمراہ لائیں۔ نیز جیسا کہ آپ کو پہلے لکھا جا چکا ہے۔ جلسہ کلانور ۸/۹ اکتوبر ۱۹۴۳ء بروز جمعہ و ہفتہ ہونا قرار پایا ہے۔

خاکسار انچارج مقامی تبلیغ

ختم شدہ رسید بکیں واپس کی جائیں متعدد مرتبہ اعلان کئے جانے پر اگرچہ ختم شدہ رسید بکیں دفتر میں واپس آنی شروع ہو گئی ہیں۔ لیکن ابھی تک بہت سی رسید بکیں ایسی ہیں جو ختم ہو جانے پر دفتر میں واپس نہیں آئیں۔ سکرٹریان مال و دیگر عہدہ داران اس وقت تک کی تمام ختم شدہ رسید بکیں روزنامچہ سے مقابلہ اور پڑتال کرانے کے بعد دفتر ہذا میں واپس بھیجدیں۔

ناظر بیت المال

درخواست دعا (۱) اسلم حیات خان صاحب حافظ آباد بیمار ہیں۔ نیز انکی والدہ صاحبہ کی صحت خراب ہے (۲) بابو ظفر الحسن صاحب کی لڑکی امۃ العزیز بعمر ۴ ماہ پیچش سے سخت بیمار ہے۔ احباب سب کی صحت کے لئے دعا کریں۔

اعلان نکاح ۲۶ ستمبر ۱۹۴۳ء بعد نماز عصر مسجد مبارک میں حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے محمد اسمٰعیل صاحب قریشی خلف الرشید جناب حکیم محمد حسین صاحب قریشی مرحوم آف لاہور کا نکاح سنجیدہ بیگم صاحبہ دختر سید حافظ عبد المجید صاحب مرحوم آف منصوری کے ساتھ مبلغ دو ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھایا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ آمین

ولادت جناب مولوی تاج الدین صاحب لائلپوری کے ہاں ۲۶ ستمبر کی رات لڑکی تولد ہوئی اللہ تعالیٰ

دعائے مغفرت نادر علی صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شیخ پور کی لڑکی رشیدہ بیگم صاحبہ ۲۲ ستمبر کو فوت ہو گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔

55

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قابل تعریف اضافہ

(۱) حکیم عبدالرحمٰن صاحب قریشی غوث گڑھ ماچھی واڑہ کی جماعت کے سکرٹری مال تحریک جدید ہیں۔ سال نہم میں ان کی جماعت کے تیرہ احباب نے ۸۶/۹/- کا وعدہ کیا تھا۔ سوائے ایک کے اس جماعت کے سارے دوست سال نہم ادا کر چکے ہیں۔ اور تمام دوستوں کا نو سالہ حساب بھی ارسال ہو چکا ہے۔ حکیم صاحب حساب ملنے پر لکھتے ہیں۔

تمام احباب کا حساب درست ہے۔ میرا حساب بھی ٹھیک ہے۔ آپ کی چٹھی اور حساب دیکھ کر دل بہت فکرمند ہے۔ آمد کی حالت بھی ویسی ہی ہے۔ مقروض بھی ہوں۔ حضرت کا ارشاد پڑھ کر دل کہتا ہے کہ جس طرح ہو۔ آگے بڑھو۔ اس لئے آخر کار فیصلہ کر لیا ہے۔ کہ ہر سال میں بیس روپیہ اضافہ کر کے ۳۰/- و ۳۰/۸ و ۳۱/- و ۳۱/۸ و ۳۲/- و ۳۲/۲ و ۳۲/۳ و ۳۲/۴ و ۳۲/- کر دوں۔ چنانچہ ۱۶۰/- روپیہ رقم آٹھ سالہ اضافہ کی ہے۔ اس میں سے ۸۰/- روپیہ ارسال ہیں۔ ۸۰/- روپیہ پھر ارسال کروں گا۔ انشاء اللہ یہ سب کچھ اس کے فضل اور رحم پر موقوف ہے۔ آپ حضرت کے حضور دعا کی درخواست ضرور کر دیں۔

(۲) میاں نظام الدین صاحب سیکرٹری مال تحریک جدید لنگیری جاگیرداراں لکھتے ہیں کہ میرا حساب درست ہے۔ جسے دیکھ کر اللہ تعالےٰ نے میرے دل میں تحریک ڈالی کہ میں بھی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے اسوہ کے ماتحت ہر سال پہلے سال سے اضافہ کے ساتھ ادا کروں۔ گو میرے حالات نہایت کمزور ہیں۔ بظاہر اس حساب کا اس قدر جلد اور یکمشت ادا کرنا محالات سے ہے۔ مگر حضرت کی آواز میں ایسی برکت اور تاثیر ہے۔ کہ ادھر انسان کے دل میں حضور کے ارشاد کی تعمیل میں ارادہ ہوتا ہے۔ اُدھر اللہ تعالےٰ اپنے پیارے اور محبوب بندے کی تحریک کو پورا کرنے کے سامان بے سروسامانی کی حالت میں بھی پیدا کر دیتا ہے۔ جس سے صاف ظاہر ہے۔ کہ حضرت کی یہ تحریک یعنی تحریک جدید درحقیقت الٰہی تحریک ہے۔ اللہ تعالےٰ کے عظیم الشان فضلوں میں سے یہ ایک فضل ہے۔ جو اُس نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ذریعہ اپنے بندوں پر کیا ہے۔ میرا حساب آپ اس طرح کر دیں۔ ۱۲/- و ۱۲/۸/- و ۱۲/۱۲/- و ۱۲/۱۳/- و ۱۲/۱۴/- و ۱۲/۱۵/- و ۱۳/- و ۱۳/۱/- و ۱۳/۲/- روپے۔ چنانچہ باوجود بچے کی بیماری کے ۱۳/۴۴/- روپیہ اضافہ کی رقم ارسال ہے۔ حضرت کے حضور میرے اور میرے بچے کی صحت کے واسطے دعا کی درخواست کریں۔ جن کو اللہ تعالیٰ توفیق بخشے انہیں ہر سال اضافہ کے ساتھ ادا کرنے کی پوری کوشش کرنی چاہیئے۔ جن کا سال نہم ادا نہیں وہ اب غافل نہ رہیں۔ فوری ادا کریں کیونکہ وقت ختم ہو رہا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ رہ جائیں۔

(فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

کشمیر کا ارزاں مال

صاحبان آپکو معلوم ہے کہ سوپور کشمیر کے پٹو چارخانہ و پٹو طیدہ خودرنگ دنیا بھر میں شہرت رکھتے ہیں۔ ایکدفعہ آزما کر ملاحظہ فرماویں۔

پٹو طیدہ خودرنگ درجہ اول عرض ۹ گرہ = ۳/- فی گز
" " درجہ دوم " ۹ گرہ = ۲/۸ فی گز
پٹو چارخانہ برائے سوٹ فرمائشی عرض ۱۲ گرہ = ۳/- فی گز
" " " درجہ اول " ۱۲ گرہ = ۲/۸ فی گز
پٹو چارخانہ " " درجہ دوم " ۱۲ گرہ = ۲/- فی گز
لوئیاں خودرنگ دو بری طول ۱۰ گز عرض ۱۲ گرہ = ۳۰/-
لوئی " " طول ۱۰ گز " ۱۲ گرہ = ۲۵/-
شدہ سلاجیت فی تولہ ۱۲/-
زعفران خالص فی تولہ تین روپے۔

علاوہ اس کے ہر قسم کا اُونی مال تیار ہوتا ہے۔ آرڈر دے کر مشکور فرماویں۔

جی ایم شال ایجنسی سوپور کشمیر

احباب سے ضروری درخواست

یکم اکتوبر کو وی۔ پی ارسال کر دیئے جائیں گے۔ احباب سے درخواست ہے۔ کہ وصول فرما کر ممنون فرمائیں۔ وی۔ پی روکنے کی اطلاع کی تعمیل یکم اکتوبر کے بعد نہیں ہو سکے گی۔

(مینیجر)

دی سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان

اعلان

جملہ حصہ داران کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ بورڈ آف ڈائرکٹرز نے اپنی میٹنگ منعقدہ ۱۵ مئی ۱۹۴۳ء کو بذریعہ ریزولیوشن نمبر ۲۳ فیصلہ کیا ہے کہ ۱۹۴۲ء کے منافع میں سے حصہ داران میں تین فیصدی کے حساب سے ڈویڈنڈ تقسیم کیا جائے۔ لہذا ڈویڈنڈ کی ادائیگی مورخہ ۸ ستمبر ۴۳ء سے شروع کر دی گئی ہے۔ بیرونی حصہ داران کو منی آرڈر کی ترسیل شروع ہے۔ مقامی حصہ دار صبح ۹ بجے سے ۱۲ بجے تک دفتر سٹار ہوزری سے اپنا ڈویڈنڈ وصول کر سکتے ہیں۔

نوٹ:۔ جن حصہ داران نے اپنی سکونت بدل لی ہو۔ وہ تبدیلی پتہ سے دفتر کو مطلع کر دیں۔ تاکہ ترسیل منی آرڈر میں آسانی ہو۔

مینیجنگ ڈائرکٹر

حیاتین

یہ گولیاں معدہ اور انتڑیوں کے امراض کے علاوہ پیٹ درد۔ ہیضہ۔ اسہال۔ قے اور پیچش کے لئے بے حد مفید ہے۔ موسم برسات میں انکا ہر گھر میں موجود رہنا ضروری ہے۔ کیونکہ بسا اوقات اچانک ضرورت پڑ جاتی ہے۔ یہ گولیاں بدہضمی کو دور کرتی اور بھوک کو بڑھاتی ہیں۔ بلغمی کھانسی، نزلہ زکام۔ اور دمہ کو بھی نافع ہے۔

قیمت ایکروپیہ کی ۲۰ گولیاں

طبیہ عجائب گھر قادیان

آپکو اولاد نرینہ کی خواہش ہے؟

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا تجویز فرمودہ نسخہ جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ ان کو شروع سے ہی دوائی

"فضل الٰہی"

دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوتا ہے۔

قیمت مکمل کورس ۱۵ روپے

مناسب ہوگا کہ لڑکا پیدا ہونے پر ایام رضاعت میں ماں اور بچہ کو اٹھرا کی گولیاں دی جائیں جن کا نام

"ہمدرد نسواں"

ہے تاکہ بچہ آئندہ مہلک بیماریوں سے محفوظ رہے

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۲۷ ستمبر۔ مسولینی کی نئی فسطائی حکومت کے وزیر دفاع مارشل روڈلف گریزیانی نے روم ریڈیو سے (جو جرمنی کے قبضہ میں ہے۔) تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ اطالوی قوم یا اطالوی افواج ملک سے غداری کی مرتکب نہیں ہوئیں۔ بلکہ غداری کا ارتکاب صرف شاہی خاندان کے لوگوں اور مارشل بدو لیو نے کیا ہے اور اب قدرت نے یہ کام مسولینی کے سپرد کیا ہے کہ وہ غداری اور بے عزتی کے اس داغ کو حرف غلط کی طرح مٹا دے۔

لاس انجلس (امریکہ) ۲۷ ستمبر۔ شہر کی الیکٹرک ریلوے کمپنی کے ۲۶۰۰ مزدوروں کی ہڑتال کے باعث شہر کے تمام ذرائع حمل و نقل بند رہے۔ اور پریذیڈنٹ روزویلٹ نے مصالحت کی جو کوشش کی تھی۔ اس کے باوجود ہڑتال کر دی گئی۔ فوج بغور صورت حالات کی نگرانی کر رہی ہے۔ اور عند الضرورت مداخلت کرے گی۔ ہڑتالیوں کا مطالبہ ہے۔ کہ ان کی اجرتیں بڑھائی جائیں۔

مدراس ۲۷ ستمبر۔ سر کرشنا سوامی آئر ایڈووکیٹ جنرل مدراس نے کل چیف جسٹس آف انڈیا سر پیٹرک سپنسر کے اعزاز میں دعوت عصریہ دی۔ ایڈووکیٹ جنرل موصوف نے چیف جسٹس کو خوش آمدید کہتے ہوئے اس امر پر زور دیا۔ کہ ہندوستان میں ایک مرکزی عدالت ہونی چاہیئے اور کہ بہتر ہو۔ اگر فیڈرل کورٹ ہی ہندوستان میں ایک عام مرکزی کورٹ کی حیثیت اختیار کرے جہاں ہندوستان کی ہائی کورٹوں کے فیصلوں کے متعلق تمام اپیلیں سماعت پذیر ہوں۔

چیف جسٹس آف انڈیا نے اپنی تقریر میں سر کرشنا سوامی سے کامل اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ یہ نہایت ضروری ہے کہ فیڈرل کورٹ ہندوستان کی سپریم کورٹ بن جائے۔ اور جس قدر جلد ہندوستان کی مرکزی لیجسلیچر کو ایسی عدالت کے قیام کے اختیارات دیئے جائیں۔ اسی قدر اچھا ہوگا۔ آپ نے امید ظاہر کی کہ مستقبل قریب میں اس چیز کے حصول کیلئے قدم اٹھایا جائے گا۔

نیویارک ۲۶ ستمبر۔ رومانوی لیڈر انقرہ میں متعین برطانی، امریکن اور روسی نمائندوں سے عارضی صلح کی بات چیت میں مصروف ہیں۔ جرمن نیوز ایجنسی کا بیان ہے کہ رومانوی لیڈر جنرل انٹونسکو کی حکومت کا تختہ الٹنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس سازش میں کمیونسٹوں کا ہاتھ ہے۔

لنڈن ۲۶ ستمبر۔ آج انگلستان میں یوم جنگ منایا گیا۔ اس سلسلے میں سینٹ پال کے گرجے میں بڑی چہل پہل تھی۔ ملک معظم اور ملکہ معظمہ کے علاوہ بڑے بڑے امیر و وزیر موجود تھے۔ آرچ بشپ آف کنٹربری نے اپنی تقریر میں ان بہادر ہوا بازوں اور توپچیوں کی داد دی۔ جنہوں نے اس جنگ میں فتح حاصل کرنے کے لئے حکومت کا ہاتھ بٹایا۔ اس موقعہ پر سر سٹیفورڈ کرپس نے بھی تقریر کی۔ آپ نے کہا کہ تین سال پیشتر برطانیہ پر مصیبتوں کے گھٹا ٹوپ بادل چھائے ہوئے تھے۔ اگر اس وقت ہم ہمت اور حوصلے کا مظاہرہ کر کے جرمنوں کا منہ نہ پھیر دیتے۔ تو آج ساری دنیا غلام بن کر رہ جاتی۔ یورپ پر جرمنی کا اور ایشیا پر جاپان کا قبضہ ہو جاتا۔

واشنگٹن ۲۶ ستمبر۔ مسٹر روزویلٹ نے اعلان کیا ہے۔ کہ مسٹر سمر ویلز مستعفی ہو گئے ہیں۔ اور ان کی جگہ مسٹر ایڈورڈ سٹیٹینیس کو مقرر کیا گیا ہے۔

لنڈن ۲۷ ستمبر۔ برطانی ہوائی وزارت نے اعلان کیا ہے۔ کہ انگریزی ہوائی جہازوں نے کل پھر دشمن کے ٹھکانوں پر حملے کئے اور ایمڈن کو پھر نشانہ بنایا گیا۔ گذشتہ پانچ روز سے دشمن کے اس اہم علاقہ پر حملے کئے جا رہے ہیں۔ ہالینڈ کے کنارے کے پاس ایک جرمن جہاز پر بم باری کر کے اسے غرق کر دیا گیا۔ دشمن کے ایک اور جہاز کو نقصان پہنچا۔ دشمن کے ۵۸ طیارے گرائے گئے۔ پندرہ اتحادی طیارے بھی واپس نہ آسکے۔

دہلی ۲۷ ستمبر۔ ہندوستانی ہائی کمان نے اعلان کیا ہے۔ کہ انگریزی اور امریکی ہوائی جہازوں نے کل پھر برما میں جاپانیوں کے رسد اور کمک کے راستوں پر حملے کئے۔ بہت سی دریائی کشتیوں کو نشانہ بنایا۔ ایک ریلوے لائن پر حملہ کر کے دو انجنوں اور ۱۰۰ سے زیادہ ڈبوں کو برباد کیا۔ بوتھیڈانگ میں جاپانی چوکیوں پر حملے کئے۔ کئی جاپانی سپاہی مارے گئے۔

لنڈن ۲۸ ستمبر۔ پانچویں امریکن فوج گذشتہ چند گھنٹوں میں نیپلز کی طرف کچھ اور آگے بڑھ گئی ہے۔ جرمنوں نے سخت مقابلہ کیا مگر انہیں منہ توڑ جواب دیا گیا۔ اور ان پر قابو پا لیا گیا۔ سیلرنو کے شمال اور مغرب میں چار روز سے دشمن پر سخت دباؤ ڈالا جا رہا تھا۔ جس کے نتیجہ میں اب وہ بارہ میل پیچھے ہٹ گیا ہے۔ اور اتحادی فوجیں اب تنگ پہاڑی گھاٹیوں میں بڑھ رہی ہیں۔ نیپلز کے آس پاس جرمن پاؤں جمانے کی کوشش کر رہے ہیں اور ابھی نہیں کہا جا سکتا۔ کہ وہاں وہ کتنا مقابلہ کرے گا۔ نیپلز کے میدان کے بچاؤ کیلئے جرمنوں نے جو مورچے بنا رکھے ہیں۔ ان میں آٹھویں برطانی فوج نے ایسی دراڑ ڈال دی ہے، جو دشمن کے لئے بہت خطرناک ثابت ہو سکتی ہے۔ بعض اور دستوں نے سمندری کنارے کے ساتھ ساتھ بڑھتے ہوئے مارگریٹا پر قبضہ کر لیا ہے۔ اور فوجیا کی طرف بڑھتے ہوئے ان بارہ ہوائی اڈوں میں سے جو جرمنوں نے خالی کئے تھے۔ چھ پر قبضہ کر لیا ہے۔ کارسیکا میں جو جرمن شمال مشرقی کونے میں دھکیل دیئے گئے ہیں۔ ان پر برابر دباؤ ڈالا جا رہا ہے۔ اور انہیں کافی نقصان پہنچایا گیا ہے۔ بہت سے جرمن سپاہی پکڑے گئے ہیں۔ جو جہاز سامان اور سپاہی لے کر جانے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہیں اتحادی آبدوزیں نشانہ بنا رہی ہیں۔

لنڈن ۲۷ ستمبر۔ آج جرمنی۔ جاپان اور اٹلی کے سمجھوتہ کی سالگرہ ہے۔ مسولینی نے اس تقریب پر اہل اٹلی کے نام ایک پیغام براڈکاسٹ کرتے ہوئے کہا۔ کہ یہ امر خوشی کا موجب ہے۔ کہ میں اس سالگرہ پر اٹلی واپس آگیا ہوں۔ ریپبلکن فیسٹ پارٹی اسی طرح اس معاہدہ کی شرائط کو پورا کریگی۔ جس طرح گذشتہ تین سالوں میں کیا گیا ہے۔

جرمن وزیر خارجہ نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ جرمن سپاہی یورپ کے قلعہ کی دیواروں کے ساتھ بڑی جوانمردی سے لڑیں گے۔ اس تقریب پر جاپانی وزیر خارجہ نے جرمن وزیر خارجہ کو جو پیغام بھیجا۔ اس میں اٹلی کا کوئی ذکر نہیں کیا۔ صرف یہی کہا ہے۔ کہ اگر جرمنی اور جاپان مل کر کام کرتے رہے۔ تو آخر میں ہماری فتح ہوگی۔ جرمنی میں اس سالگرہ کی تقریب پر کوئی خوشی نہیں منائی گئی۔

ماسکو ۲۸ ستمبر۔ روسی فوجیں ڈینپر کے سارے مورچے کے ساتھ ساتھ بڑھتی ہوئی نیپر پٹروسک کے پاس پہنچ گئی ہیں۔ سرکاری طور پر تو دریا کو پار کرنے کا کوئی دعویٰ نہیں کیا گیا۔ مگر نامہ نگاروں کا بیان ہے کہ کئی روسی دستوں نے دریا کے اُس پار مورچے بنا لئے ہیں۔ جنہیں جرمن زور کے حملے کر رہے ہیں۔ نیپر پٹروسک۔ یوکرین کا تیسرا اہم شہر ہے۔ کوبان میں بحیرہ ازوف کی بندرگاہ ٹیمرک پر بھی روسیوں کا قبضہ ہو گیا ہے۔ یہ آخری اہم بندرگاہ جرمنوں کے پاس تھی۔ اب اس علاقہ میں چند میل دلدلی زمین کے سوا اُن کے پاس کچھ باقی نہیں رہا۔ گومیل پر بڑھنے والے روسی دستے اب اس شہر سے پندرہ میل سے بھی کم فاصلہ پر ہیں۔ روسیوں نے ۲۳۰ بستیاں واپس لے لی ہیں۔

لنڈن ۲۸ ستمبر۔ مسولینی کی غدار گورنمنٹ کا وزیر دفاع جب محوری ممالک کے سمجھوتہ کی سالگرہ کی تقریب پر اہل اٹلی کے نام ایک تقریر براڈکاسٹ کرنے کے بعد واپس آ رہا تھا۔ تو کسی نے اس پر حملہ کیا۔

واشنگٹن ۲۸ ستمبر۔ جنرل میکارتھر کے ہیڈ کوارٹر سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ آسٹریلین فوجوں کا دباؤ فن شافن پر برابر بڑھ رہا ہے۔ دیواک کے جاپانی اڈہ پر بھی زبردست ہوائی حملہ کیا گیا۔

لنڈن ۲۷ ستمبر۔ ماسکو ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ موسیو وشنسکی نائب وزیر خارجہ روس کو بحیرہ روم کے کمشن کا روسی نمائندہ مقرر کیا گیا ہے۔ یہ کمیشن فی الحال الجزائر میں اپنے اجلاس منعقد کریگا۔ کمشن میں امریکہ اور برطانیہ کے ارکان بھی شریک ہونگے۔ یہ کمیشن اٹلی سے صلح ... اور انتظام کے بعد کی پیدا شدہ صورت حالات پر غور کریگا۔

کوئین ٹیبلٹس (ٹکیاں) ملیریا کی بہترین دواء
۱۰۰ ٹکیہ دو ۲ روپے علاوہ محصول ڈاک۔ دی کوئین سٹورز قادیان